© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

یوں تو جنگ کے ہولناک اور تباہ کن اثرات سے زندگی کا کوئی شعبہ بھی محفوظ نہیں ہے لیکن سب سے زیادہ قابل رحم حالت ان تصنیفی اور تالیفی اداروں کی ہے جو اپنا ایک مخصوص معیار رکھتے ہیں اور جن کے کام کا مقصد کوئی تجارتی کاروبار نہیں بلکہ ان کے چند اجتماعی مقاصد ہیں جن کی تکمیل کے لئے انھوں نے کمر ہمت چست کر لی ہے اور ان کو اپنا معیار اتنا عزیز ہے کہ اسے نباہنے کے لئے بڑی سے بڑی مشکل کو بھی انگیز کر سکتے ہیں۔

دسمبر ۱۹۴۲ء کے ختم پر خدا کا شکر ہے ندوۃ المصنفین کی عمر کے پانچ سال ختم ہو گئے، اگرچہ کاغذ کی گرانی اب ہوش ربا حد تک پہنچ گئی ہے اور اس میں ذرا مبالغہ نہیں کہ اب بجائے ایک روپیہ کے بارہ روپیہ خرچ ہو رہے ہیں لیکن سنین ماضیہ کی طرح امسال بھی ادارہ کی طرف سے چار کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) قصص القرآن جلد ۲ صفحات ۴۰۸ قیمت للعہ ر

(۲) مسلمانوں کا عروج و زوال صفحات ۱۶۸ قیمت عہ ر

(۳) تاریخ ملت کا دوسرا حصہ یعنی خلافت راشدہ صفحات ۴۳۲ قیمت عگ ر

(۴) اسلام کا اقتصادی نظام دوسرا ایڈیشن صفحات ۳۶۰ قیمت سے ر

ان کتابوں کو دیکھ کر آپ خود معلوم کر سکتے ہیں کہ ان کی طباعت و کتابت اور کاغذ کا معیار بالکل وہی ہے جو گذشتہ سالوں کی کتابوں کا تھا۔ اور اس کے باوجود ان کتابوں کی قیمتیں جو رکھی گئیں ہیں وہ بھی نہایت مناسب و موزوں ہیں۔

ندوۃ المصنفین کے معاونین و محسنین کو ہر سال ادارہ کی طرف سے چار کتابیں پیش کی جاتی ہیں امسال بھی ہم ان کو چار کتابیں ہی دیں گے لیکن ان حضرات کو یہ واضح رہنا چاہئے کہ امسال کی چوتھی کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ کتاب کا دوسرا اڈیشن ہے جو متعدد اضافوں اور جدید ترتیب کے اعتبار سے پہلے اڈیشن سے کہیں زیادہ ضخیم اور بہتر ہے اس لئے جو قدیم معاونین و محسنین اس کتاب کو لینا چاہیں وہ ایک کارڈ کے ذریعہ دفتر کو مطلع کردیں ان کی خدمت میں مذکورۂ بالا چاروں کتابیں ارسال کردی جائیں گی۔ لیکن جو حضرات اب اس جدید اڈیشن کو لینا پسند نہیں کرتے ان کو ادارہ کی طرف سے کوئی اور کتاب جو اس معیار کی ہوگی اور جسے وہ لینا پسند کریں گے پیش کردی جائیگی امید ہے کہ ہمارے کرم فرما معاونین و محسنین ہم کو یہ اطلاع کرنے کی زحمت گوارا فرمائیں گے کہ وہ اسلام کا اقتصادی نظام جدید اڈیشن چاہتے ہیں یا کوئی اور کتاب۔

اس سلسلہ میں افسوس کے ساتھ ہمیں یہ اطلاع بھی دینی ہے کہ ہم نے سال کے شروع میں معاونین و محسنین کو توقع دلائی تھی کہ "اسلام کا نظام سلطنت" نامی کتاب زیر تالیف و ترتیب ہے اور ہم اسے ۴۲ء کی کتابوں کے ساتھ شائع کرسکیں گے۔ لیکن ہوا یہ کہ توقع کے بالکل خلاف اس کتاب کی تالیف و ترتیب میں غیر معمولی تاخیر ہوگئی اور اس کا حجم بھی توقع سے کہیں زیادہ ہوگیا۔ اب صورت حال یہ ہے کہ کتاب کے اکثر اجزا کی کتابت ہوچکی ہے۔ لیکن اول تو ابھی تالیف کے اختتام میں ہی کچھ اور دن صرف ہوں گے، پھر اس کے بعد مرحلہ کاغذ کی فراہمی کا ہے۔ اب نوبت گرانی سے گذر کر کاغذ کی نایابی تک پہنچ چکی ہے۔ اس لئے بہ ظاہر مستقبل قریب میں اس کتاب کے شائع ہونے کی امید نہیں ہے۔ خدا نے چاہا تو ۴۳ء کی کتابوں کے ساتھ یہ شائع ہوگی۔

کاغذ کی سخت پریشان کن گرانی کو دیکھکر بعض مخلص دوستوں کا اصرار تھا کہ برہان کا سالانہ چندہ اور معاونین و محسنین کی شرح فیس بڑھادی جائے تاکہ ادارہ زیادہ زیر بار نہ ہو۔ ہم نے کئی دن تک اس مشورہ پر غور کیا اور آخر کار فیصلہ یہ ہوا کہ ابھی ہندوستان میں خالص علمی اور سنجیدہ کاموں کی خاطر خواہ قدر نہیں ہے، اگر ہم اپنے اخراجات کے مطابق چندہ میں اور فیسوں میں اضافہ کریں تو برہان کا سالانہ چندہ بجائے پانچ روپے کے پندرہ روپے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور معاونین و محسنین کی فیسیں بارہ اور پچیس کے بجائے چھتیس اور پچھتر روپے ہونی چاہئیں۔ ظاہر ہے کہ لوگ امن کے زمانہ میں بھی اتنی رقم سالانہ ادا نہیں کر سکتے۔ موجودہ دور جنگ میں جبکہ ضرورت کی تمام چیزیں بیحد گراں ہو رہی ہیں یہ رقم کس طرح ادا کر سکیں گے۔ اس بنا پر ہم سب کی رائے یہی ہوئی کہ برہان کا سالانہ چندہ اور معاونین و محسنین کی فیسیں حسب سابق ہی رکھی جائیں اور برہان کی ضخامت کو بھی بدستور ہی رہنے دیا جائے۔ لوگ اگر ایثار اور قربانی نہیں کر سکتے تو ندوۃ المصنفین کو اپنی بساط کے مطابق اُن مقاصد کی خاطر جن کے لئے وہ قائم ہوا ہے، ایثار و فداکاری سے کام لینا چاہئے۔ وعلی اللہ التکلان وبہ التوفیق۔

۱۹۴۳ء کے لئے جو کتابیں تیار ہو رہی ہیں وہ لغت، تاریخ اور تفسیر سے متعلق ہیں، ہمارا اس سال بھی عزم یہی ہے کہ ہر طرح کی مشکلات کے باوجود ادارہ کی طرف سے اپنے معاونین و محسنین کی خدمت میں چار کتابیں پیش کریں لیکن ہمارے دوستوں کو یہ حقیقت نظر انداز نہیں کرنی چاہئے کہ کاغذ جس رفتار سے کمیاب ہوتا جا رہا ہے اگر رفتار یہی رہی تو عجب نہیں کہ ہم اس ارادہ میں کامیاب نہ ہوسکیں، ہمارے پاس کاغذ کا اسٹاک نہیں ہے پھر بڑی مشکلوں سے جو کاغذ دستیاب ہوتا ہے وہ برہان کی نذر ہو جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو رسالہ تو مقررہ وقت پر شائع ہوتا ہی رہے یہ شروع سال میں ہی لکھدینا اس لئے ضروری معلوم ہوا کہ اگر کوشش کے باوجود ہم ۱۹۴۳ء میں چار کتابیں نہیں بلکہ اس سے کم کتابیں شائع کر سکے تو امید ہے ہمارے دوستوں کو شکایت نہ ہوگی اور وہ اس کو ہماری مجبوری پر محمول فرمائیں گے۔

© rasailojaraid.com